نکولس ہیلین

کرسٹوفر مورگن

برطانیہ کے اعلیٰ طبقے میں اسلام سے رغبت

ایک قابل اعتماد رپورٹ کے مطابق ۱۴ ہزار سے زائد برطانوی سفید فام مغربی اقدار سے مایوس ہونے کے بعد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ مسلمان ہونے والوں میں بعض مشہور شخصیتیں شامل ہیں۔ مسلمان رہنماؤں کی طرف سے اس رجحان کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ کیونکہ ان کی نظر میں معاشرے کی اہم شخصیتوں کے قبول اسلام سے مسلم آبادی کو تحفظ ملے گا جو دہشت گردی کے الزامات کی وجہ سے خوف کی شکار ہے۔ دریں اثناء برطانیہ کی مسلم کونسل نے سابق وزیر صحت فرینک ڈوبسن کے بیٹے جوئے احمد ڈوبسن کو اپنی استحکام نو کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔

یحییٰ بریٹ (سابق جوناتھ بریٹ) جو کہ بی بی سی کے سابق ڈائریکٹر جنرل لارڈ بریٹ کے بیٹے ہیں' نے عیسائیوں کے قبول اسلام کے حوالے سے پہلا قابل اعتماد ڈاٹا اپنے مطالعے کی روشنی میں فراہم کیا ہے۔ تازہ ترین رائے شماری میں انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ اس وقت برطانیہ میں نومسلموں کی تعداد ۱۴ ہزار دو سو ہے۔

اپنے ایمان کے بارے میں گزشتہ ہفتے اظہار کرتے ہوئے آکسفورڈ کے تعلیم یافتہ یحییٰ بریٹ نے کہا کہ میلکم ایکس کی طرح کی ایک شخصیت سفید فام برطانیوں کی بھی درکار ہے' تاکہ آئندہ عوامی پیمانے پر قبول اسلام کا سلسلہ ممکن ہو سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ اجنبی اسلام کو دیسی اسلام میں تبدیل کرنے کے لئے ایک بڑی شخصیت کی ضرورت ہے۔ سیاسی اسلامی تحریکوں نے جو اسلام کی تصویر پیش کی ہے وہ بہت زیادہ جاذب نظر نہیں ہے۔

یحییٰ بریٹ کا کہنا ہے کہ ابتداء میں ان کے پیش نظر قبول اسلام کے لئے بہت منظم دلائل نہیں تھے' لیکن بعد میں ''اسلام کے مستحکم' متوازن' مربوط عقیدے اور اس کے روحانی پہلو نے مجھے اچھی طرح مطمئن کر لیا''۔ ایمان نے اسٹیبلشمنٹ کے بہت سارے لوگوں کو توڑ لیا۔ گزشتہ ہفتے یہ انکشاف ہوا کہ سابق لبرل برطانوی وزیر اعظم ہربرٹ ایسکتھ کی پرپوتی ایما کلارک (Emma Clark) نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ ہربرٹ ایسکتھ نے ہی برطانیہ کو پہلی جنگ عظیم میں جھونکا تھا۔ کلارک جو پہلے پرنس شف ویلس کے گلوشیئر شائر محل کے باغ کی ڈیزائن کیا کرتی تھی' اب سرے میں واقع ایک مسجد کے باغ کی ڈیزائننگ میں مصروف ہے۔ زیادہ تر مسلم چارلس لی گائی ایٹن (Charles Le Gai Eaton) کی تحریروں سے متاثر ہوئے ہیں۔ ایٹن جو کہ ''اسلام اور انسان کی تقدیر'' (Islam and the destiny of man) کے مصنف ہیں کا کہنا ہے کہ ''مجھے لوگوں کے بے شمار خطوط موصول

ہوئے ہیں جنہوں نے موجودہ عیسائیت کے من مانہ معیارات سے اپنی مایوسی کا اظہار کیا ہے اور وہ ایسے کسی مذہب کے متلاشی ہیں جو جدید دنیا سے بہت زیادہ مصالحت کی روش پر گامزن نہ ہو''۔

کچھ دوسرے لوگ محبت اور شادی کی وجہ سے حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں' کرسٹائن بیکر (Kristaine Backer) جو کہ عمران خان کی سابق گرل فرینڈ ہیں' کا کہنا ہے کہ وہ مذہب سے متعارف محبت و عاشقی کے ذریعے ہوئی لیکن محبت کا رشتہ ٹوٹنے کے بعد وہ مسلمان ہوگئی وہ اپنے مذہب کے بارے میں اعلانیہ بیان دینے سے گریز کرتی ہیں کیونکہ اس سے ان کی ملازمت کے کیریئر پر برا اثر پڑنے کا خوف ہے۔ان کا کہنا ہے کہ عمران نے بیج بویا لیکن جب ان سے قطع تعلق ہوگیا تو ایمان اپنے طور پر متحرک رہا۔بیکر جو کہ تصوف سے گہرا لگاؤ رکھتی ہیں' کا کہنا ہے کہ برطانوی سفید فام نومسلموں کو اسلام کے اندر کے تعصب اور کافروں کے تعصب کا مقابلہ کرنا ہوگا۔

بیکر ایک جگہ کہتی ہے کہ ''مسجد میں جب کچھ خواتین مجھے آ کر نصیحت کرتی ہیں کہ آپ اپنے بالوں کو اچھی طرح ڈھکیں کیونکہ یہ نظر آ رہے ہیں تو میں انہیں جواب دیتی ہوں کہ آپ اپنے بالوں کی فکر کریں' آپ یہاں خدا کی جانب متوجہ ہونے آئی ہیں۔

بعض معروف مسلم اور بھی زیادہ محتاط ہیں۔۴۰ سالہ رئیس یار بوروغ نے جن کی لنکون شائر میں ۲۸ ہزار ایکڑ زمینیں ہیں اپنے ایمان کے بارے میں کچھ بتانے سے انکار کردیا۔یار بوروغ جنہوں نے اپنا نام عبدالمتین رکھا ہے' کہا کہ ''میرے پاس آپ سے کہنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔'' مسلم رہنما اپنے مذہب کی تبلیغ کے لئے جدید طریقے اپنا رہے ہیں۔انٹرنیٹ پر کئی گروہ ہیں جو سفید فام نومسلموں کی فہرست فراہم کرتے ہیں۔

لندن میں سرکاری اخراجات سے چلنے والا ایک اسکول جسے یوسف اسلام سابق گلوکار (Cat Stevence) نے قائم کیا ہے' رول ماڈل کی خاطر اس اسکول نے کئی اہم فٹبالرس کی طرف رجوع کیا۔قریبی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کئی نومسلم فٹبالر جن میں مانچسٹر شہر کے اسٹرائکر نکولس انیلکا (Nicolas Anelka) اور ٹوٹن ہام ہوٹپر کے عمر ''فریڈی'' کیناوٹ اس اسکول کا دورہ کرچکے ہین۔

تازہ شہادتوں سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ ہفتے اسلام کو سرکاری قبولیت بھی حاصل ہوگئی ہے۔ملکہ نے بکنگھم پیلس کے مسلم اسٹاف کو مسجد میں جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے مہلت دینے کی اجازت دے دی ہے۔شعبہ مالیات کے ایک رکن نے سب سے پہلے اسی سہولت سے فائدہ اٹھایا۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے